ہیپاٹائٹس اے (Hepatitis A)

ہیپاٹائٹس اے کیا ہے؟

ہیپاٹائٹس اے جگر کی ایک بیماری ہے جو ہیپاٹائٹس اے نامی وائرس سے ہوتی ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کسے ہوتی ہے؟

ہیپاٹائٹس اے کسی کو بھی ہوسکتی ہے، مگر بہت کثرت سے یہ بچوں کوہوتی ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کا وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

ہیپاٹائٹس اے وائرس منہ کے ذریعہ داخل ہوتا ہے اور جسم میں بڑھتا ہے پاخانہ (فضلہ) کے ذریعہ باہر آتا ہے۔ اسکے بعد یہ وائرس متأثر آدمی کے ہاتھوں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکتے ہیں اور متأثرہ آدمی براہ راست رابطے کی وجہ سے پھیل سکتا ہے یا اس آدمی کے ذریعہ پیش کئے کھانےیا پینے کی چیزوں کو استعمال کرنے سے بھی پھیل سکتا ہے۔ کچھ معاملوں میں یہ آلودہ پانی پینےسے پھیل سکتتا ہے۔ جہاں گندے پانی کی خرابی جسکی گندگی غلط طریقے سے ٹھیک کی گئی ہو، ایسا جنسی عمل جسمیں منہ اور ہاتھ پاخانہ (فضلہ) سے مس ہوتا ہے۔ ایک فرد سے دوسرے میں پھیلنے کا باعث ہوسکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کی علامتیں کیا ہیں؟

ہیپاٹائٹس اے کی علامتوں میں شامل ہیں بہت تھکا ہوا محسوس کرنا، بھوک میں کمی، بخار اور قے۔ کچھ لوگوں کو گہرے رنگ کا پیشاب اورپھر یرقاں (پیلی جلد اورسفید آنکھیں) ظاہر ہوسکتی ہیں، یہ بیماری کبھی کبھار ہی مہلک ہوتی ہے۔ کسی پیچیدگی کے بغیر زیادہ تر لوگ چند ہفتوں میں صحت مند ہوجاتے ہیں۔
شیرخواروں اور چھوٹے بچوں میں علامتیں بہت ہلکی ہوتی ہیں اور انہیں بڑے بچوں اور بالغوں کے مقابلے یرقاں ہونے کا امکان کم ہوتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہرکسی کو یہ ساری علامتیں ا یک ساتھ نہیں بھی ہوسکتی ہے۔

چھوت لگنے کے بعد کتنی جلدی یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں؟

بیماری کے جراثیم چھوت لگنے کے دو سے چھ ہفتوں میں یہ ظاہر ہوتی ہیں، لیکن عام طورپر تین چار ہفتوں کے اندر۔

اس سے متأثر آدمی کتنی مدت تک متعدی ہوتا ہے؟

علامتیں ظاہر ہونے کے تقریباً 2 ہفتے پہلے مدت اتصال شروع ہوجاتا ہے، اور متأثرہ آدمی کو یرقاں ہونے کے 1 ہفتہ کے بعد ختم ہوجاتا ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

ہیپاٹائٹس اے کا کوئي علاج نہیں ہے۔ ایک با ر علامتیں ظاہر ہوجائیں، عام طور پر آرام کرنا ہی کافی ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کا علاج کیا ہے؟

علامتیں ایک بار ظاہر ہونے پر ہیپاٹائٹس اے کا کوئي علاج نہیں ہے۔۔ عام طورپر آرام کرنا یہ کافی ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کی روک تھام کیسے کی جاسکتی ہے؟

ایک فرد سے دوسرے میں ہیپاٹائٹس اے پھیلنے کو روکنے کا سب سے اہم اور واحد طریقہ ہیکہ پاخانہ سے آنے کے بعد یاڈائپر بدلنے پر اچھی طرح ہاتھ دھونا ۔ اس مرض سےبچنے کیلئے احتیاطی طور پر گلوبولین کا انجیکشن ان لوگوں کو دینے کی سفارش کی جاتی ہےجو شدید ہیپاٹائٹس اے کے مریضوں کے قریبی رابطے میں رہتے ہیں۔

کسے ہیپاٹائٹس اے کا ٹیکہ لینا چاہئیے؟

بیماریوں پر قابوں اور روک تھام کے امریکی مراکز (CDC) مندرجہ ذیل لوگوں کیلئے ہیپاٹائٹس اے کے ٹیکے کی سفارش کرتا ہے:

- ویسے ملکوں میں سفر کرنے والے جہاں ہیپاٹائٹس اے کی شرح زیادہ ہے؛
- ایسی کمیونٹی میں رہنے والے جہاں ہیپاٹائٹس اے کی شرح زیادہ ہے؛
- بیماری بھوٹ پڑنے والے ماحول میں رہنے والے لوگ؛
- لیباریٹری کے ملازمین جو ہیپاٹائیٹس اے کے وائرس پر کام کر رہے ہیں؛
- جنسیاتی سرگرم ہم جنس پسند/ دوہری جنس پسند مرد؛
- ویسے لوگ جن کو جگر کی پرانی بیماری ہے؛
- انجکشن کے ذریعہ نشیلی دوائیوں کا استعمال کرنے والے؛

جب وباء بھوٹ پڑتی ہو تو اس بیماری کو پھیلنے سے روکنے میں مدد کیلئے ہیپاٹائٹس اے کے ٹیکے بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ کچھ خاص کاموں سے متعلقہ گروپوں(مثال کے طور پر کھانا پیش کرنے والے ملازمین، خدمت صحت کے ملازمین،بچوں کی نگہداشت کے ملازمین، گندے پانی کے ملازمین) پر کئے گئے مطالعے سے معلوم ہوا ہیکہ انکے ا س بیماری کے لگنے کے خطرے میں اضافہ نہیں ہوا، ویسے لوگ اگر ٹیکہ لگوائیں تو خطرہ کم ہوجائیگا یا ایسے لوگ جہاں وباء پھوٹ رہی ہے۔

آخری بار تجدید شدہ فروری 2006